السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب محترم حافظ صاحب میں آپ کی کتاب ''احکام ومسائل'' کا مطالعہ کر رہا تھا جس کے اندر ابوداوَد کی یہ حدیث درج تھی، آپ اس حدیث کی وضاحت کر دیں وہ حدیث یہ تھی :
''حضرت عطاء بن یسار نے بیان کیا کہ ایک شخص اپنا ازار لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ جا وضوء کر کے آ ، وہ گیا اور دوبارہ وضوء کیا ، لہٰذا ایک شخص کے پوچھنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''اللہ اس شخص کی نماز قبول نہیں کرتا جو اپنا ازار لٹکا کر نماز پڑھے ۔'' (رواہ ابوداوَد)
کیا یہ حدیث صحیح ہے کہ نہیں ؟ اور آپ نے (مسند احمد) کا حوالہ دیا ہے اس کے اندر حدیث ضعیف ہے ۔ اس کی وضاحت کریں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ابوداوَد والی حدیث کی شرح میں صاحب تنقیح الرواۃ لکھتے ہیں :
وفی إسنادہ أبو جعفر رجل من أهل المدینة لایعرف اسمه والصحیح أن أبا جعفر هذا هو المؤذن ، وهو مقبول حسن الترمذی حدیثه ، وقال النووی فی ریاض الصالحین بعد إیرادہ لهذا الحدیث : رواہ أبو داوَد ، بإسناد صحیح علی شرط مسلم ۔ وقال فی مجمع الزوائد بعد ذکر هذا الحدیث : عزاه صاحب الأطراف إلی النسائی ، ولم أجدہ فی نسختی ، فلعله فی الکبری ، ثم قال : رواه أحمد ، ورجاله رجال الصحیح فالحدیث صحیح من غیر تردد (۱ ۱۳۷) واللہ أعلم

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ